Rampur State Gazette.

بحکم بندگان اعلیحضرت حضور پرنور دام اقبالہم وملکہم

نمبر ۸ مطبوعہ دو شنبہ بتاریخ ۲۰ ذی قعدہ ۱۳۵۴ھ مطابق ۲۲ فروری ۱۹۳۶ء جلد ۲۰

حصہ اول

احکام اجلاس ہمایوں اعلیحضرت بندگان عالی دام اقبالہم وملکہم

(۱)	منظوری رخصت عالیمرتبت مسٹر جسٹس ارشاد احمد خانصاحب بہادر ("پیونی جج")	۲	۴	رخصت کپتان عبدالغفار خاں کمپنی کمانڈر فرسٹ رامپور رضا انفنٹری	۲
(۲)	اجازت بعالیمرتبت صاحب آرمی منسٹر بہادر	"	۵	منظوری واگذاشت معافیات واجرائے پنشن	۳ تا ۵
(۳)	رخصت سکنڈ لفٹنٹ بانکے لال فرسٹ رامپور رضا انفنٹری	"			

آرڈرز آف اسٹیٹ کونسل رامپور

۱	منظوری تعطیلات (۲۲ و ۲۳ فروری ۱۹۳۶ء) سلسلہ اجلاس سالانہ آل انڈیا ایجوکیشنل کانفرنس	۶

(مطبوعہ اسٹیٹ پریس رامپور)

احکام اجلاس ہمایون علیحضرت بندگان عالی دام اقبالہم وملکہم

روبکار

واقع ۱۸ فروری ۱۹۳۶ء

دستخط اعلیحضرت بندگان حضور پرنور دام اقبالہم وملکہم

عالیمرتبت مسٹر جسٹس ارشاد اللہ خانصاحب بہادر کو براے تعلیم بیرسٹری ۸ ستمبر ۱۹۳۳ء سے آخر جولائی ۱۹۳۶ء تک رخصت عطا کی گئی تھی۔ وہ قبل اختتام رخصت ۱۰ فروری ۱۹۳۶ء کو سند بیرسٹری حاصل کرکے واپس آگئے ہیں۔ لہذا حسب ذیل احکام صادر کئے جاتے ہیں:-

(۱) عالیمرتبت مسٹر جسٹس ارشاد اللہ خاں صاحب بہادر یکم مارچ ۱۹۳۶ء سے ہائیکورٹ میں اپنے عہدہ "جیوڈیشل جج" کا چارج لے لیں۔ بقیہ مدت کی رخصت منسوخ کیجاتی ہے۔

(۲) اس سلسلہ میں نظام تاسہائی کورٹ میں جو ترمیمات ہوں وہ بغرض منظوری پیش کیجائیں۔

حکم ہوا کہ

سررشتہ صدر سے احکام ضابطہ جاری ہوں۔ ایک نقل درج گزٹ کیجائے۔

روبکار

واقع ۱۸ فروری ۱۹۳۶ء

دستخط اعلیحضرت بندگان حضور پرنور دام اقبالہم وملکہم

مارچ کے پہلے ہفتہ میں انبالہ میں سالانہ اسپورٹ ہیں۔ عالیمرتبت صاحب آرمی منسٹر بہادر کو مدعو کیا گیا ہے۔ لہذا انکو ۵ لغایۃ ۸ مارچ ۱۹۳۶ء تین روز کی اجازت دیجاتی ہے۔ لفٹنٹ کرنل دلاور حسین خان سیکنڈ رامپور رضا انفنٹری آفیشیٹنگ رہینگے۔

حکم ہوا کہ

سررشتہ صدر سے احکام ضابطہ جاری ہوں۔

حکم:-

واقع ۱۸ فروری ۱۹۳۶ء

دستخط اعلیحضرت بندگان حضور پرنور دام اقبالہم وملکہم

مزینہ عرضداشت عالیمرتبت صاحب آرمی منسٹر بہادر باستدعائے صدور حکم منظوری رخصت اتفاقیہ پانچ یوم معلوم سیکنڈ لفٹنٹ بانکے لال کمپنی نمبر ۲ فرسٹ رامپور رضا انفنٹری از تاریخ استفادہ بغرض شرکت شادی برادر زادی بمقام بریلی۔

حکم

بموجب رپورٹ سیکنڈ لفٹنٹ بانکے لال فرسٹ رامپور رضا انفنٹری کی رخصت اتفاقیہ پانچ یوم از تاریخ استفادہ منظور ہے۔ سررشتہ صدر سے احکام ضابطہ جاری ہوں

حکم

واقع ۱۸ فروری ۱۹۳۶ء

دستخط اعلیحضرت بندگان حضور پرنور دام اقبالہم وملکہم

مزینہ عرضداشت عالیمرتبت صاحب آرمی منسٹر بہادر باستدعائے صدور حکم منظوری رخصت اتفاقیہ ایک ہفتہ معلوم کپتان عبد الغفار خان کمپنی کمانڈر فرسٹ رامپور رضا انفنٹری از ۲۰ لغایۃ ۲۶ فروری ۱۹۳۶ء بغرض روانگی لکھنؤ بضرورت علاج چشم والدہ خود۔

حکم

بموجب رپورٹ کپتان عبد الغفار خان کمپنی کمانڈر فرسٹ رامپور رضا انفنٹری کی رخصت اتفاقیہ ایک ہفتہ ۲۰ لغایۃ ۲۶ فروری ۱۹۳۶ء منظور ہے۔ سررشتہ صدر سے احکام ضابطہ جاری ہوں۔

روبکار

واقع ۲۰ فروری ۱۹۳۶ء

دستخط اعلیحضرت بندگان حضور پرنور دام اقبالہم و ملکہم

کاغذات منسلکہ ملاحظہ ہوئے۔ حسب استدعائے عالیجناب صاحب چیف منسٹر بہادر بموجب تجاویز کمیٹی معروضہ آرڈر ان کونسل منسلکہ اجرائے پنشن و واگذاشت معافیات کے پرورش ابراہم خسروانہ بشرط وفاداری فرمانروائے ریاست و حکومت حضوری دیجاتی ہے۔ ان معافیداران و پنشنداران کو بلا اجازت فرمانروائے ریاست معافی و پنشن کے انتقال کا حق نہ ہوگا۔

حکم ہوا کہ

سررشتہ صدر سے احکام ضابطہ جاری ہوں۔ ایک نقل روبکار، عرضداشت اور آرڈر ان کونسل کی درج گزٹ کیجائے۔

اعلیحضرت بندگان حضور پرنور دام اقبالہم و ملکہم

بعز عرض

… رسانند

جنابعالی

بتعمیل حکم اجلاس ہمایون صادرہ ۱۸ جولائی ۱۹۳۵ء اسٹیٹ کونسل نے اپنے جلسہ منعقدہ ۲۰ جولائی ۱۹۳۵ء میں معافیات منضبطہ و پنشن ہائے مسدودہ شدہ پر غور و تصفیہ کے لئے حسب ذیل کمیٹی کا تقرر کیا تھا۔

۱۔ عالیجناب صاحب پولیٹیکل منسٹر بہادر — صدر

۲۔ عالیجناب صاحب ریونیو و فائننس منسٹر بہادر — ممبر

۳۔ عالیجناب صاحب انسپکٹر جنرل بہادر پولیس — ممبر

کمیٹی مذکور نے مجموعہ معاملات کے تو معاملات سے اتفاق کرکے اپنی تجاویز اسٹیٹ کونسل کے جلسہ منعقدہ ۱۵ اکتوبر ۱۹۳۵ء میں پیش کیں جنکی تفصیل آرڈر منسلکہ میں درج ہے۔ کونسل نے تجاویز کمیٹی سے کلیۃً اتفاق کرتے ہوئے صیغہ فائننس سے حسابی نقطہ نظر سے رائے دریافت کی چنانچہ صیغہ جات فائننس و مال کی رپورٹ ہائے مشمولہ سے واضح ہے کہ اجرائے پنشن ہائے … و معاوضہ آراضی معافی مندرجہ … سے بحساب سالانہ اثر بعد آمدنی زمین مبلغ آٹھ سو اکیس روپیہ کے ہوگا اور واگذاشت معافیات مندرجہ نمبر … سے آمدنی پر سالانہ اثر بقدر ایکہزار ایک سو … روپیہ آٹھ آنہ چھ پائی کے ہوگا۔ کل کاغذات اسٹیٹ کونسل کے غیر معمولی جلسہ منعقدہ ۱۸ فروری ۱۹۳۶ء میں پیش ہوئے جن سے کونسل کو اتفاق ہے۔ لہٰذا مستدعی ہے کہ پیشگاہ ہمایون سے پرورش ابراہم خسروانہ حکم اجرائے پنشن و واگذاشت معافیات بموجب تجاویز کمیٹی معروضہ آرڈر ان کونسل منسلکہ بدین ہدایت صادر فرمایا جاوے کہ پنشن ہائے و معافیات بشرط وفاداری فرمانروائے ریاست و حکومت جاری رہینگی اور ان معافیداران و پنشن داران کو بلا اجازت فرمانروائے ریاست حق انتقال معافی و پنشن نہ ہوگا۔ بعد صدور حکم منظوری رقم پنشن وغیرہ کا انتظام صیغہ فائننس سے ہوگا۔ زیادہ حد ادب۔

دولت و اقبال پایندہ باد۔

[illegible]

اسٹیٹ کونسل کے جلسہ غیر معمولی منعقدہ ۱۸ فروری ۱۹۳۶ء میں کاغذات متعلق معافیات منضبطہ و پنشن ہائے مسدودہ شدہ مع رپورٹ ہائے صیغہ جات فائننس و مال پیش ہوئے۔ قبل ازیں بتعمیل حکم ہمایون صادرہ ۱۸ جولائی ۱۹۳۵ء اسٹیٹ کونسل کے جلسہ منعقدہ ۲۰ جولائی ۱۹۳۵ء میں کاغذات مذکورہ کے متعلق ہونے پر ایک کمیٹی حسب ذیل کی برائے غور و تصفیہ مقرر ہوئی تھی۔

۱۔ عالیجناب صاحب پولیٹیکل منسٹر بہادر — صدر

۲۔ عالیجناب صاحب ریونیو و فائننس منسٹر بہادر — ممبر

۳۔ عالیجناب صاحب انسپکٹر جنرل بہادر پولیس — ممبر

کمیٹی مذکور نے اپنے جلسہ منعقدہ ۵ ستمبر ۱۹۳۵ء میں مکمل تجاویز مرتب کرکے اسٹیٹ کونسل کے جلسہ منعقدہ ۱۵ اکتوبر ۱۹۳۵ء میں پیش کیں جس سے کونسل نے اتفاق کرکے حسب ذیل منظوری ... بکار خاص کونسل کی رائے دریافت کی بحیثیت مذکورہ معاملات کے کمیٹی مذکور نے حسب تفصیل ذیل معاملات سے اتفاق کیا ہے۔

خلاصہ مسل	تجویز کمیٹی
۱۔ منشی محمد شیر زماں خاں کی تین سو روپیہ ماہوار پنشن سنہ ... عطا ہوئی تھی جو سنہ ۱۹۳۲ء میں مسدود ہوگئی محمد شیر زماں خاں کا انتقال ہوگیا ان کے ورثا بقائے پنشن کے مستدعی ہیں۔	از سر نو اجرائے پنشن میں کوئی وجہ مانع نہیں پائی جاتی۔
۲۔ احمد شاہ خاں کو ... بیگھ آراضی معافی ... واقع موضع ... پرگنہ ... تحصیل ... عطا ہوئی تھی جو بحکم ۷ اگست ۱۹۳۱ء ضبط ہوئی احمد شاہ خاں ... کی استدعا ہے کہ معافی ضبطی سے واگذاشت فرمادی جائے۔	معافی واگذاشت کرنے میں کوئی وجہ مانع نہیں پائی جاتی۔
۴۔ الف میجر عبد الکریم خاں کی پنشن بجائے پچاس روپیہ ماہوار کے ... ماہوار مقرر ہوگئی ان کی استدعا ہے کہ بجائے ... ماہوار کے ... ماہوار پنشن جو عطا ہوئی تھی جاری فرمادی جائے۔	الف۔ پنشن بجائے ... ماہوار کے ... ماہوار جاری فرمادی جائے۔
۵۔ منشی سلیم الزماں خاں کو جزو غیر ... مکان ... گز آراضی متصل کوتوالی ... عطا ہوئی تھی جو بحکم ۴ اگست ۱۹۳۱ء ضبط ہوئی سلیم الزماں خاں کا انتقال ہوگیا ان کی بیوہ کی استدعا ہے کہ آراضی بحق ورثا واگذاشت فرمادی جائے۔	اصل مثل ... کے ... دیکھنے سے معلوم ہوا کہ تعمیر مکان کی شرط نہیں ہے لہذا آراضی واگذاشت کرنے میں کوئی امر مانع نہیں ہے۔
۶۔ اختر علی خاں ولد قطب الدین احمد خاں پسر احمد علی خاں کو ایک سو ... روپیہ ... مواجب ... آراضی معافی ... عطا ہوئے تھے ... بنام مولوی قطب الدین احمد خاں مقرر ہوا تھا ان کے انتقال کے بعد ... بنام پسران مولوی قطب الدین احمد خاں مقرر ہوگیا ... سنہ ۱۹۳۱ء میں ترتیب بجٹ مسدود ہوگیا اختر علی خاں پسر مولوی قطب الدین احمد خاں مستدعی ہے کہ رقم مسدودہ واگذاشت فرمائی جائے۔	رقم مسدود شدہ جاری فرمادی جائے۔

۷۔ مسماۃ جعلیمان کو سات بیگہ پختہ آراضی معافی در ضلع بلکیا پرگنہ ٹانڈہ میں۔ دنیا کو بلسیل عطا ہوئی تھی بحکم ۳ اگست ۱۹۳۱ء ضبط ہوئی وارثان متوفیہ مستدعی ہیں کہ معافی پرورشاً واگذاشت فرمائی جائے۔

معافی واگذاشت ہونے میں کوئی وجہ ترجیح نہیں پائی گئی

۸۔ پانچ بیگہ خام آراضی معافی بیوہ نبی بخش گنجیاری لال کو در ضلع بلکیا پرگنہ حضور تحصیل بغرض تعزیہ باغ عطا ہوئی تھی بیوہ کے انتقال کے بعد وارثان کے نام داخل خارج ہوتے رہے بحکم یکم دسمبر ۱۹۳۱ء ضبط ہوئی۔ وارثان بیوہ مذکور مستدعی ہیں کہ معافی واگذاشت فرمائی جائے۔

اس شرط پر کہ باغ قائم رکھا جائے اور مسافران کو آسائش ملے معافی وارثان کو واگذاشت فرما دیا جائے۔ عدم تعمیل شرائط میں معافی قابل ضبطی ہوگی۔

۱۱۔ منشی انگن لال پٹیکار کو ضلع گنج میں پانچ بیگہ پختہ آراضی معافی بغرض تعمیر باغ و تعمیر دھرم شالہ عطا ہوئی تھی بحکم ۳ اگست ۱۹۳۱ء ضبط ہوئی اور ۳ جولائی ۱۹۳۲ء کو اس شرط پر واگذاشت فرمائی گئی کہ ایک سال کی مدت میں دھرم شالہ تعمیر کر لیا جائے۔ وارثان منشی انگن لال مستدعی ہیں کہ اس مدت ایک سال میں زیادتی کی توسیع عطا فرمائی جائے۔

آخر جون ۱۹۳۳ء تک توسیع منظور فرمائی جائے۔ اگر جون ۱۹۳۳ء تک تعمیر دھرم شالہ مکمل ہو جائے۔ ورنہ آراضی ضبط کی جائیگی اور کوئی مزید توسیع منظور نہیں کی جائیگی۔

۱۹۔ کاغذات درخواست شاہی کرامت اسد خاں بابت اخراج معافی —
مرزا میاں اللہ نور صاحب بنام خود و تعدادی بیگہ پختہ والیوہ

داخل خارج بنام شاہی کرامت اسد خان منظور کیا جائے

جملہ کاغذات متعلقہ کے دیکھنے سے واضح ہے کہ اجرائے پنشن ہائے ... آراضی سالانہ مندرجہ ... سے بجٹ پر سالانہ اثر بقدر ... کے ہوگا اور واگذاشت معافیات مندرجہ نمبر ... سے آمدنی پر سالانہ اثر بقدر ... کے ہوگا۔

تجویز ہوا کہ:-

کونسل کو کمیٹی تحقیقات کی تجاویز سے کلیۃً اتفاق ہے۔

بابت منظوری جملہ ... عرضداشت گذارش کیا جائے کہ ... بنا پر پرورش و مراحم خسروانہ ... فرمانروائے ریاست و حکومت جاری فرمائی جائیں ان ... ریاست

حق انتقال معافی و پنشن نہ ہوگا۔

حکم ہوا کہ

عرضداشت اجلاس ہمایوں میں پیش کیا جائے۔

دستخط عالیجناب صاحب چیف منسٹر بہادر

دستخط صاحب سکریٹری جوڈیشل کونسل

آرڈران اسٹیٹ کونسل رامپور۔

(واقع ۱۸ فروری ۱۹۳۶ء)

اسٹیٹ کونسل کے جلسۂ غیر معمولی منعقدہ ۱۸ فروری ۳۶ء میں تجویز عالیمرتبت صاحب چیف منسٹر بہادر بابت منظوری تعطیل ۲۲ و ۲۳ فروری ۱۹۳۶ء بسلسلۂ اجلاس بابت آل انڈیا مسلم ایجوکیشنل کانفرنس منعقدہ ریاست پیش ہو کر طے پایا کہ:۔

تاریخ ۲۱ فروری ۱۹۳۶ء یوم اجلاس اول کانفرنس مذکور تعطیل جمعہ ہے۔ لہذا ۲۲ و ۲۳ فروری ۱۹۳۶ء دو یوم کی عام تعطیل منظور کی جاتی ہے۔ تاکہ ریاست کے ملازمان کو شرکت کا موقع مل سکے۔

حکم ہوا کہ

سررشتہ صدر سے احکام ضابطہ جاری ہوں ایک نقل درج گزٹ ہو۔

دستخط عالیمرتبت صاحب چیف منسٹر بہادر

دستخط صاحب سکریٹری دربار و اسٹیٹ کونسل